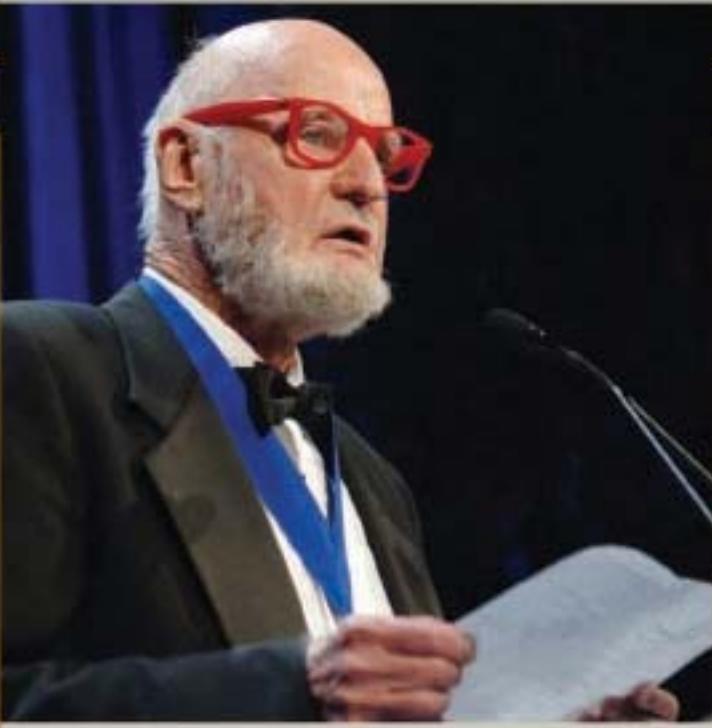




# لارنس فرنگیٹی

الجم نعیم



پہنچانے میں اس کے استور نے نہایت اہم کارکینیوں ریکس روچھے ہوئی جو وہ کہت  
کردار ادا کیا۔ ملن کنسرٹ کی مشہور تصنیف میں اس وقت تک اپنی ایک پیچان بنا چکے تھے۔  
ہماری تھیں کارکی جیتیں سے عینہں بند کیا۔  
ہمارا ضرور ہوتا ہے اس سلسلے میں فرنگیٹی کی  
زندگی میں اس خاتون کی بہت اہمیت ہے جو ان  
کے گئے تھے۔

1958ء میں فرنگیٹی کا پہلا مجموعہ اے کوئی آس یہ نہ آتے دی ماکمل شائع ہوا تھا جس کے  
اب تک کی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور عام  
خیال یہ ہے کہ اس وقت بھی سب سے زیادہ  
فروخت ہونے والا شعری مجموعہ تھی ہے۔ دنیا  
کی توڑاؤں میں اس کا ترجمہ ہو چکا ہے اور ان  
لائک سے زیادہ جلدیں فروخت ہو چکی  
ہیں۔ اس کے ملادو ٹکٹک موقوعات پر ایک  
شایدی کی حکمل ہو چکے۔ بہت جزیشیں کی پوری  
ہیں۔ ان کی تازہ کتابوں میں 1997ء میں شائع  
شہد اے قرار اک اے آٹ دی پارت  
2000ء میں شائع شدہ ”ہاؤ نو یونہن لائٹ“  
اور 2003ء کی طبعہ امیر تکس بک دن ہیں۔  
فرنگیٹی اپنی محکم ہیں اور کافی خالق ہیں  
مسلسل تحقیق صالحیتوں کا ملتا ہے اور ہمہ اسی  
چیزیں اور سمجھیں گی سے اپنے سیٹیں لائش کی  
میں بخیں جانے سے نہیں بلکہ اس وقت تک  
تھیں جیسا کہ اس سے نہیں بخیں جانے سے  
تھیں جیسا کہ اس سے نہیں بخیں جانے سے  
تھیں جیسا کہ اس سے نہیں بخیں جانے سے۔ □

**بیٹھ** تحریک کا گفری پس مظہر کی شروعات کردی تھی اور ان کے استور کو ان کی  
اس شعری طبع آرمائی کی بہک لگ گئی  
سیاہی خالق رکھتا تھا اور اس خالے کی سب سے  
معتمد شاخت لارنس فرنگیٹی کی خصیت تھی۔  
فرنگیٹی بنیادی طور پر ایک بہل مقاصد کے لئے  
کر دیا تھا۔ بھی ڈوق انہیں بعد میں بھری فوج  
محکم رہنے والی اہمیت کے کارکن تھے اور  
اپنے ان مقاصد کے حصول کے لئے اپنی اولیٰ  
مصر و فیتوں کے باوجود انہوں نے کافی چد و جد  
کی۔ وہ مری بجک عظیم میں انہوں نے امریکی  
بھری فوج میں بھیتیٹ ٹپ کھاڑھر حصل یا تھا۔  
یہ وہ تحریکات تھے جو بعد میں انہیں اپنی محکم  
سیاہی اور اولیٰ زندگی میں بہت کام آئے۔  
انہوں نے اب کے ہر فن پر طبع آرمائی کی اور  
شاعری اقسام اگلری، تحقیقی اور مظاہن لکھنی  
کے ساتھ ساتھ صفات، قلم نیز نہیں اور آرٹ پر  
تہہروں کے فن میں بھی کافی شہرت حاصل  
کی۔ اور سچی ان کی وہ ہمہ گیریت ہے جو وہ  
کیرولینہ میں اپنی اعلیٰ تعلیم کی تخلیل کر رہے تھے  
فرنگیٹی کی اہمیتی زندگی کی یادیں پہنچ رہیں  
کاروں کی تلقیقات ان کا اوڑھنا پچھونا ہی ہوئی  
چیزیں۔ انہوں نے ہمگوئے کے رنگ میں اپنا  
پہلا ہول اسی دور میں لکھنا شروع کر دیا تھا۔ تھیم  
پاک بکنڈ ٹھیک کی پہنچ کے فوراً بعد ہی انہوں  
کی تخلیل کے بعد پکو ہول تک تو وہ اپنے  
دوستوں کے ساتھ مختلف مقامات کے سفروں کا  
نے اپنا ذوقی توازن کھو دیا اور انہیں دعائی  
مریضوں کے اپنال میں ایک طویل عرصے کے  
لئے دال کر دیا گی۔ مجید فرنگیٹی کو پہنچ کے  
لئے ان کی ایک خاتون رشتہ دار کے بیہاد فرانس  
اقفار کری۔ اس بھرم کی جاہد کاری کے چھوٹے کے  
والوں کی کتابوں کے پاپر ایڈیشن شائع کئے۔  
ایک طرس سے بیٹھ شاعروں کا پیٹا بابا شاعری  
ادارہ تھا جہاں سے نہ صرف فرنگیٹی کی تمام  
تصنیفات شائع ہوئیں بلکہ اس وقت شائع  
ہوئے والی پیشہ مقبول عام کتابوں کو قارئین کی  
ذکرے میختہ میختہ میں کئے جاتے ہیں۔ □